© rasailojaraid.com

مسلمانوں کو استقامت اور کامیابی نصیب ہو، دنیا بھر کے مسلمانوں کیطرح پاکستانی عوام کو اپنے بھائیوں سے دلی ہمدردی ہے، اور دعا دلبس —— اور ان کے بس میں سوائے دعا کے اور رہ کیا گیا ہے ؎

ولو ان قومی انطقتنی رماحھم　　نطقتُ ولکن الرماح اجرّتِ

★

پچھلے دنوں ملک کے مختلف گوشوں میں قرأت کی محفلیں منعقد ہوئیں، قرآن کریم سننے کیلئے مسلمانوں کا ذوق و شوق قابلِ دید تھا، قرآن کا پڑھنا اور سننا افضل عبادت ہے کہ وہ خدا کی آخری کتاب ہے، اب آئندہ کوئی روشنی کوئی دوسرا پیغامِ حیات آنے والا نہیں۔ مشیت ایزدی چاہتی ہے کہ دنیا کا کوئی گوشہ خدا کی اس آواز سے محروم نہ رہے تاکہ کل کسی کو عذر نہ ہو کہ ہمیں حق کی روشنی نہ پہنچی۔ کہ وہ کسی کو عذاب نہیں دے گا جب تک یہ پیغامِ رسالت اس تک پہنچا نہ دے —— یہ قرأت کا اہتمام —— یہ دنیا بھر کے نشریاتی سٹیشنوں سے اسکی اشاعت —— یہ خدا فراموش بندوں کی بستیوں میں اسکی تلاوت کے اجتماعات —— قدرت کی طرف سے اپنی حجت کا اہتمام ہے۔ اس لئے یہ ماسکو سے بھی نشر ہو رہا ہے اور لندن سے بھی، پیکنگ سے بھی سنایا جا رہا ہے اور واشنگٹن سے بھی —— لیظہرہٗ علی الدین کلہٖ —— اسکی قرأت کا یہ عالمگیر انتظام اس منشاء ربانی کی تکمیل ہے، کہ کل قرآن ان پر گواہ استغاثہ بن سکے۔ اُن سننے والوں پر جنہوں نے اسکی پر تاثیر اعجاز اور طرزِ بیان کا لطف اٹھایا، سارے ماحول کو جگمگایا، مگر دل کی دنیا روشن نہ کی، نہ اسکی روشنی میں اعمال و کردار کو سنوارا —— یہ ان پڑھنے والوں پر بھی حجت الٰہیہ ہے جن کے اندازِ بیان پر سارا ماحول پگھل گیا، کائنات تھم گئی، مگر خود ان کے گلوں کے نیچے من کی دنیا میں کوئی اضطراب نہ اٹھا کہ وہ سیرت تو کیا کم از کم صورت کو تو اس کے سانچے میں ڈھال دیتے —— یہ قرآن ان علماء و مشائخ کے خلاف استغاثہ ہوگا جو اس کے اسرار و معارف اور لاتناہی رموز و حکم پر سر دھنتے رہے مگر اسکی روح اور تقاضوں کو یکسر فراموش کر بیٹھے۔ —— یہ ان حکام اور امراء کے خلاف حجت ہوگا جنہوں نے ان مبارک مجالس کے انتظام میں بڑی دلچسپی دکھائی مگر اس کے احکام و تعلیمات پر عمل کرنے اور کروانے سے گریز کرتے رہے، یہاں تک کہ چند ہی دنوں بعد انہوں نے انہی شہروں میں جو قرآن کی آواز سے گونج اٹھے تھے، روسی ثقافتی طائفہ کی رقاصائیں نچوائیں۔ ان کے رقص و سرود کا اہتمام کیا اور جبکی آفرین و ستائش، استقبال و تحسین میں قوم کی اکثریت اور وہ صحافت بھی شریک ہوئی جو دو ہفتے قبل قرآن سے اپنی شیفتگی اور وارفتگی کا اظہار کر چکی تھی — عمل و کردار کے ایسے ہی تضاد کے موقعہ پر کہا گیا ہے کہ ؎

معشوق ما بہ شیوہ ہر کس برابر ست　　با ما شراب خورد و بہ زاہد نماز کرد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ تلاوت قرآن کی محفلیں خدائی عدالتیں ہیں۔ اس دور میں مشیت ایزدی نے پوری دنیا کو اس کٹہرے میں لاکھڑا کیا ہے، تاکہ وہ "مالک یوم الدین" قیامت کے دن اتمام حجت کے بعد اپنا فیصلہ سنا سکے۔ قرآن کا استغاثہ اس کو پس پشت کر ٹھکرانے والوں کے خلاف ظاہر ہے ——

یا رب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجوراً (الآیہ) —— وقال علیه السلام ان اللہ یرفع بهذا الکتاب اقواماً ویضع به آخرین۔ (مالک عن نافع عن ابن عمرؓ) —— وقال انس بن مالکؓ رب تال للقرآن والقرآن یلعنه (احیاء العلوم ص۲۷۴) —— وقال علیه السلام اقرء القرآن ما نهاک فان لم ینهک فلست تقرءه (احیاء ص۲۷۴) —— وقال علیه السلام ما آمن بالقرآن من استحل محارمه (الخ) واللہ یقول الحق وهو یهدی السبیل۔

سمیع الحق

احوال وکوائف دارالعلوم

۱۰ر شوال کو دارالعلوم حقانیہ کے نئے سال کا داخلہ طلباء شروع ہوا۔ طلباء کے بے پناہ رش کے باوجود نہایت چھان بین کے بعد قواعد وضوابط کے مطابق طلباء کو داخل کیا گیا ہے۔ جو طلباء داخل ہوئے ان کی تعداد ۳۰۴ ہے جن میں دورۂ حدیث کے طلبہ کی تعداد ۱۴۵ ہے۔ غلہ کی نایابی اور وسائل محدود ہونے کی وجہ سے کافی طلبہ کو داخل نہیں کیا گیا۔ ان حالات میں موجودہ طلبہ کی خوراک کا مہیا ہونا بھی فضل خداوندی پر منحصر ہے —— سال رواں میں دارالعلوم کے طلبہ کی علاقائی تفصیل حسب ذیل ہے :-

پاکستان اور ملحقہ ریاستیں						افغانستان			
								تالقان	۱۰
لورالائی	۱۲	بنوں	۱۷	بنیر	۴	خوست	۱۱	جلال آباد	۱۴
کوئٹہ	۱۴	ڈیرہ اسماعیل خان	۱۲	ہزارہ	۲۲	قندہار	۲۲	پروان	۱۳
ژوب	۱۰	وزیرستان	۴	چترال	۱	نورستان	۸	ہرات	۸
پشاور	۲۲	تیراہ	۵	باجوڑ	۱۵	غزنی	۱۴	مشہد	۹
مردان	۳۸	دیر سٹیٹ	۲۶	میانوالی	۱	بدخشان	۲	تھائی لینڈ (بنکاک)	۱
کوہاٹ	۱۸	سوات	۱۵	مہمند ایجنسی	۲	لغمان	۱۴	کل میزان	۳۰۴
				کیمبلپور (پنجاب)	۴	گردیز	۹		

© rasailojaraid.com